



سوال

(479) روزے رکھنے کی نیت سے مانع حمل گولیاں استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک ایسی عورت ہوں کہ مجھے میرے ایام مہینے کے آخر میں آتے ہیں، تو اس طرح رمضان المبارک میں میں ایک بہت بڑی خیر سے محروم رہ جاتی ہوں۔ کیا میرے لیے جائز ہے کہ گولیاں استعمال کر لوں، جو مانع ایام ہوتی ہیں، اور میں نے اپنے ڈاکٹر سے پوچھا ہے، اس کا کہنا ہے کہ ان کا کوئی نقصان نہیں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میں انہیں اور اس اجنبی خواتین سے، جنہیں ماہ رمضان میں ایام مخصوصہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کہنا چاہوں گا کہ ان سے جو نمازیں اور قراءت قرآن وغیرہ چھوٹ جاتے ہیں، یہ سب اللہ عزوجل کے قضا و قدر کے فیصلے ہیں، چاہئے کہ انہیں صبر سے قبول کیا جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہی فرمایا تھا، جب کہ وہ اس کیفیت سے دوچار تھیں۔

”یہ وہ چیز ہے جو اللہ عزوجل نے آدم کی بیٹیوں پر لکھ دی ہے۔“ (صحیح بخاری، کتاب الحيض، باب تقضي الحائض المناك كحالا الطواف بالبيت، حدیث: 299 و صحیح مسلم، کتاب الحج، باب بیان وجہ الاحرام وانہ يجوز افراد الحج والتمتع، حدیث: 1211 و سنن ابی داود، کتاب المناك، باب فی افراد الحج، حدیث: 1782)

لہذا ہم بھی اس خاتون سے یہی کہیں گے کہ یہ مخصوص ایام جو اللہ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں پر لکھ دیے ہیں ان پر صبر کریں اور اپنے آپ کو خطرے میں نہ ڈالیں۔ ہماری تحقیق کے مطابق مانع ایام گولیاں خاتون کی صحت پر منفی اثرات ڈالتی ہیں، ان سے عورت کے رحم میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں، بلکہ ان ادویات کی وجہ سے رحم میں پرورش پانے والے جنین کی شکل و صورت تک بگڑ جاتی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

صفحہ نمبر 368

محدث فتویٰ